سوال

(466) ہوائی جہاز سے مکہ آنے والے کا احرام باندھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہوائی جہاز سے مکہ آنے والے کو کس طرح احرام باندھنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہوائی جہاز کے ذریعے سے مکہ آنے والے کے لیے واجب ہے کہ وہ جب میقات کے بالمقابل آئے، تو احرام باندھ لے۔ اس کی تیاری پہلے سے شروع کر دے، گھر میں غسل کرے، میقات تک پہنچنے سے پہلے احرام باندھ لے اور جب میقات پر پہنچے تو حج یا عمرہ کے شروع کرنے کی نیت کرے اور میقات سے موخر نہ ہو کیونکہ ہوائی جہاز جلدی سے گزر جاتا ہے۔ وہ تو ایک منٹ میں بہت سی مسافت طے کر لیتا ہے لیکن اس بات سے بہت سے لوگ غافل رہتے ہیں اور وہ پہلے سے تیاری نہیں کرتے۔ ہوائی جہاز کا عملہ جب اعلان کرتا ہے کہ وہ میقات پر پہنچنے کے قریب ہیں، تو وہ یہ اعلان سن کر کپڑے اتارنے اور احرام پہننا شروع کرتے ہیں، حالانکہ یہ بہت بڑی کوتاہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ہوائی جہاز کا عملہ میقات پہنچنے سے پندرہ منٹ پہلے لوگوں کو مطلع کرنا شروع کر دیتا ہے بلاشبہ یہ بات قابل ستائش ہے کیونکہ اس طرح لوگوں کو کپڑے تبدیل کرنے اور تیاری کرنے کا موقع مل جاتا ہے۔ احرام کا ارادہ کرنے والے کے لیے واجب ہے کہ وہ وقت کے بارے میں خبردار رہے اور جونہی ہوائی جہاز کا عملہ اعلان کرے کہ ہم پندرہ منٹ بعد میقات پہنچ جائیں گے تو اسے اپنی گھڑی کو دیکھتے رہنا چاہیے اور پندرہ منٹ بعد یا اس سے بھی دو یا تین منٹ پہلے اپنے حج یا عمرہ کے ارادے کے مطابق لبیک کہنا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 416

محدث فتویٰ